سنن ابن ماجہ شریف مترجم

جلد سوم

تألیف

حافظ أبی عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

7231788-7211788

نام کتاب: ——— سُنن ابنِ ماجہ شریف مترجم

تالیف: ——— حافظ أبي عبد الله محمد بن يزيد ابن ماجه القزويني رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: ——— مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

طابع: ——— خالد مقبول

مطبع: ——— افضل شریف پرنٹرز

ملنے کے پتے

❖ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ ☏ 7224228

❖ مکتبہ علوم اسلامیہ اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور ☏ 7221395

❖ مکتبہ جویریہ ۱۸ - اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان ☏ 7211788

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

۸: بَابُ السَّوَادِ الْاَعْظَمِ

باب: سوادِ اعظم (کے ساتھ رہنا)

۳۹۵۰: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيّ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ السَّلَامِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ خَلَفٍ الْاَعْمٰى قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ اُمَّتِيْ لَا تَجْتَمِعُ عَلٰى ضَلَالَةٍ فَاِذَا رَاَيْتُمْ اخْتِلَافًا فَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِ الْاَعْظَمِ.

۳۹۵۰: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا بلاشبہ میری امت گمراہی پر مجتمع (متفق) نہ ہوگی جب تم اختلاف دیکھو تو سوادِ اعظم (قرآن وسنت پر عمل پیرا) کا ساتھ دو۔

خلاصۃ الباب ☆ شریعت پر قائم رہنے والے لوگ جو وقت کے امام مطیع فرمانبردار ہوں اور فتنوں سے بچنے والے سواد اعظم ہیں ان کا دوسرا نام اہل سنت والجماعت ہے یہ لوگ بدعات ورسوم باطلہ سے کوسوں دور رہتے ہیں ان کے برعکس روافض خوارج اور دوسرے مبدعین یہ شرذمہ قلیلہ ہے حق سواد اعظم کے ساتھ ہے۔ اس لئے یہ جماعت صحابہ تابعین اور تبع تابعین اور ائمہ مجتہدین کے طریق پر اور ان کی متبع ہے۔ چاہے کسی زمانہ میں یہ تعداد کم ہی ہوں پھر بھی سواد اعظم ہی ہوں گے۔

۹: بَابُ مَايَكُوْنُ مِنَ الْفِتَنِ

باب: ہونے والے فتنوں کا ذکر

۳۹۵۱: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَ عَلِيُّ مُحَمَّدٍ قَالَ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ رَجَاءِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَاةً فَاَطَالَ فِيْهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا (اَوْ قَالُوْا) يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَطَلْتَ الْيَوْمَ الصَّلَاةَ قَالَ اِنِّيْ صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَ رَهْبَةٍ سَاَلْتُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لِاُمَّتِيْ ثَلَاثًا فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَ رَدَّ عَلَيَّ وَاحِدَةً سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَاَعْطَانِيْهَا وَ سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَجْعَلَ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَرَدَّهَا عَلَيَّ.

۳۹۵۱: حضرت معاذ بن جبلؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ایک روز طویل نماز پڑھائی۔ جب آپؐ نے سلام پھیرا تو صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپؐ نے آج نماز طویل کی۔ فرمایا: میں رغبت اور ڈر کی نماز ادا کی۔ اللہ عزوجل سے اپنی امت کے حق میں تین چیزیں مانگیں دو تو مجھے اللہ تعالیٰ نے عطا فرمادیں اور تیسری پھیر دی میں نے اللہ سے مانگا کہ سب پر کوئی غیر دشمن مسلط نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ عطا فرمادی اور میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ مانگا کہ میری تمام امت ڈوب کر ہلاک نہ ہو اللہ تعالیٰ نے یہ بھی مجھے عطا فرمادی اور میں نے اللہ تعالیٰ سے مانگا کہ یہ آپس میں نہ لڑیں اللہ تعالیٰ نے میری یہ بات (دعا) پھیر دی۔

۳۹۵۲: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرٍ ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ اَبِيْ

۳۹۵۲: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ زُوِيَتْ لِيَ الْاَرْضُ حَتّٰى رَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَ مَغَارِبَهَا وَ اُعْطِيْتُ الْكَنْزَيْنِ الْاَصْفَرَ (اَوِ الْاَحْمَرَ) وَالْاَبْيَضَ يَعْنِيْ الذَّهَبَ فَالْفِضَّةَ وَ قِيْلَ لِيْ اِنَّ مُلْكَكَ اِلٰى حَيْثُ زُوِيَ لَكَ وَ اِنِّيْ سَاَلْتُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ ثَلَاثًا اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلٰى اُمَّتِيْ جُوْعًا فَيُهْلِكَهُمْ بِهٖ عَامَّةً وَ اَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَ يُذِيْقَ بَعْضَهُمْ بَاْسَ بَعْضٍ وَ اِنَّهٗ قِيْلَ لِيْ اِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً مَرَدَّ لَهٗ وَ اِنِّيْ لَنْ اُسَلِّطَ عَلٰى اُمَّتِكَ جُوْعًا فَيُهْلِكَهُمْ فِيْهِ وَلَنْ اَجْمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بَيْنَ اَقْطَارِهَا حَتّٰى يُفْنِيَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَ يَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَ اِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِيْ اُمَّتِيْ فَلَنْ يُرْفَعَ عَنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ اِنَّ مِمَّا الْخَوْفُ عَلٰى اُمَّتِيْ اَئِمَّةً مُضِلِّيْنَ وَ سَتَعْبُدُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِي الْاَوْثَانَ وَ سَتَلْحَقُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِيْ بِالْمُشْرِكِيْنَ وَ اِنْ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ دَجَّالِيْنَ كَذَّا بِيْنَ قَرِيْبًا مِنْ ثَلَاثِيْنَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهٗ نَبِيٌّ وَ لَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِيْ عَلَى الْحَقِّ مَنْصُوْرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ.

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ لَمَّا فَرَغَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ مَا اَهْوَلَهٗ.

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زمین میرے لئے سمیٹ دی گئی یہاں تک کہ میں نے زمین کے مشرق و مغرب کو دیکھ لیا اور مجھے دونوں خزانے زرد (یا سرخ) اور سفید یعنی سونا اور چاندی دیئے گئے (روم کا سکہ سونے کا اور ایران کا چاندی کا ہوتا تھا) اور مجھے کہا گیا کہ تمہاری (امت کی) سلطنت وہی تک ہو گی جہاں تک تمہارے لئے زمین سمیٹی گئی اور میں نے اللہ عزوجل سے تین دعائیں مانگیں اول یہ کہ میری امت پر قحط نہ آئے کہ جس سے اکثر امت ہلاک ہو جائے۔ دوم یہ کہ میری امت فرقوں اور گروہوں میں نہ بٹے اور (سوم یہ کہ) ان کی طاقت ایک دوسرے کے خلاف استعمال نہ ہو (یعنی باہم کشت و قتال نہ کریں) مجھے ارشاد ہوا کہ جب میں (اللہ تعالیٰ) کوئی فیصلہ کر لیتا ہوں تو کوئی اسے رد نہیں کر سکتا میں تمہاری امت پر ایسا قحط ہرگز مسلط نہ کروں گا جس میں سب یا (اکثر) ہلاکت کا شکار ہو جائیں اور میں تمہاری امت پر اطراف واکناف ارض سے تمام دشمن اکٹھے نہ ہونے دوں گا۔ یہاں تک کہ یہ آپس میں نہ لڑیں اور ایک دوسرے کو قتل کریں اور جب میری امت میں تلوار چلے گی تو قیامت تک رکے گی نہیں اور مجھے اپنی امت کے متعلق سب سے زیادہ خوف گمراہ کرنے والے حکمرانوں سے ہے اور عنقریب میری امت کے کچھ قبیلے بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے اور (بت پرستی میں) مشرکوں سے جا ملیں گے اور قیامت کے قریب تقریباً جھوٹے اور دجال ہوں گے ان میں سے ہر ایک دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے اور میری امت میں ایک طبقہ مسلسل حق پر قائم رہے گا ان کی مدد ہوتی رہے گی (منجانب اللہ) کہ ان کے مخالف ان کا نقصان نہ کر سکیں گے (کہ بالکل ہی ختم کر دیں عارضی شکست اس کے منافی نہیں) یہاں تک کہ قیامت آ جائے۔

امام ابو الحسن (تلمیذ ابن ماجہ) فرماتے ہیں کہ جب امام ابن ماجہ اس حدیث کو بیان کر کے فارغ ہوئے تو فرمایا: یہ حدیث کتنی ہولناک ہے۔